

باب 6



غیر مسابقتی بازار

(Non-competitive Markets)

ہمیں یاد ہے کہ مکمل مسابقتی بازار کی نظریہ سازی بازار کی ایک ساخت کے طور پر کی گئی تھی جہاں صارفین اور فرمیں دونوں قیمت کے اختیار کنندگان تھے۔ باب 4 میں ایسی صورت حال میں فرم کے برتاؤ کا بیان کیا گیا تھا۔ ہم نے غور کیا تھا کہ ایک مکمل مسابقتی بازار کی ساخت ایک ایسے بازار کی طرح ہوتی ہے، جہاں درج ذیل شرائط کو پورا کیا جاتا ہے:

(i) جہاں فرم اور شے کے صارفین کی بڑی تعداد موجود رہتی ہے۔ سبھی فرموں کے کل ماحصل کے مقابل پر ایک فرم کے ذریعہ فروخت کی گئی پیداوار کی مقدار برائے نام یعنی بہت کم ہوتی ہے اور اسی طرح ہر ایک صارف کے ذریعہ خریدی گئی مقدار مجموعی طور پر سبھی صارفین کے ذریعہ خریدی گئی مقدار کے مقابلے میں بہت کم ہوتی ہے؛

(ii) شے کی پیداوار کرنے یا اسے بند کر کے روک دینے کے لیے فرمیں آزاد ہوتی ہے؛

(iii) کسی صنعت میں ہر ایک فرم کے ذریعہ پیدا کیا گیا ماحصل اور دیگر فرم کے پیدا کیے گئے ماحصل میں کوئی خاص فرق نہیں ہوتا ہے اور کسی دیگر صنعت کا برآمد پر اس برآمد کا بدل نہیں ہو سکتے؛ اور

(iv) صارفین اور فرمیں دونوں کے ماحصل، مداخل اور ان کی قیمتوں کی پوری واقفیت ہوتی ہے۔

اس باب میں ہم ان صورت حال کا ذکر کریں گے جہاں پر ان میں سے ایک یا ایک سے زیادہ شرائط کی تکمیل نہیں ہوتی۔ اگر مفروضہ (i) اور (ii) کو چھوڑ دیا جائے تو ہمیں بازار کی جو ساخت حاصل ہوتی ہے اسے اجارہ داری یا محدود مقابلہ آرائی کہتے ہیں۔ اگر مفروضہ (iii) کو چھوڑ دیا جائے تو ہمیں بازار کی ایک ایسی ساخت حاصل ہوتی ہے جو اجارہ دارانہ مسابقت کہلاتی ہے۔ مفروضہ (iv) کو چھوڑنے پر اسے جو حکم کی معاشیات کے طور پر لیا جاتا ہے۔ اس باب میں ہم اجارہ داری، اجارہ دارانہ مسابقت اور محدود مقابلہ آرائی ساخت کا جائزہ لیں گے۔

6.1 شے بازار میں سادہ اجارہ داری (SIMPLE MONOPOLY IN THE COMMODITY MARKET)



ایک بازار کی ساخت جس میں ایک اکیلا فروخت کار ہوتا ہے اجارہ داری کہلاتی ہے۔ اس ایک جملے کی تعریف میں چھپی شرائط کو واضح طور پر بیان کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک اجارہ دارانہ بازار کی ساخت میں یہ ضروری ہے کہ کسی مخصوص شے کا واحد پیدا کار ہو؛ اس شے کی کوئی متبادل شے نہ ہو اور اس صورت کو لمبے وقت تک بنائے رکھنے کے کافی انتظام کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ کسی دیگر فرم کو بازار میں داخلے کے لیے شے کی فروخت کرنے سے روکا جاسکے گا۔

’میں‘، ’ہوں‘ مکمل مسابقت

بازار کی دیگر ساختوں کے مقابل شے بازار میں اجارہ داری کے نتیجے میں توازن میں فرق کی جانچ کے سلسلے میں ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ دیگر سبھی بازار مکمل مسابقت کی حالت میں ہوتے ہیں۔ خاص طور پر یہ ضرورت ہوگی کہ (i) مخصوص شے کی بازار کی مانگ کی جانب مکمل مسابقت ہو یعنی سبھی صارفین قیمت کو قبول کرنے والے ہوں؛ اور (ii) اس شے کی پیداوار میں استعمال ہونے والے مداخل کا بازار رسد اور مانگ دونوں رخ سے پوری طرح مسابقتی ہو۔

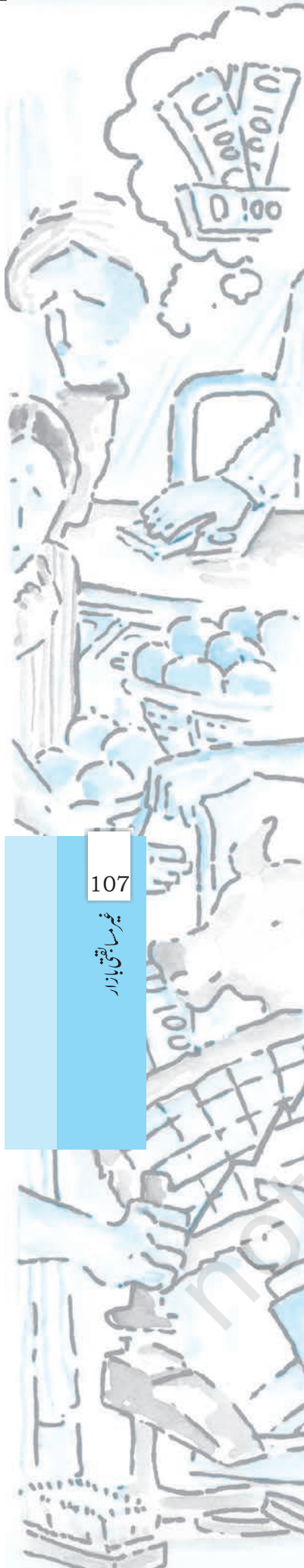
اگر درج بالا سبھی شرائط کی تکمیل ہو رہی ہو تو ہم اس صورت حال کو واحد شے بازار میں اجارہ کے طور پر متعین کر سکتے ہیں۔

(Competitive Behaviour versus Competitive Structure)

مسابقتی برتاؤ بنام مسابقتی ساخت

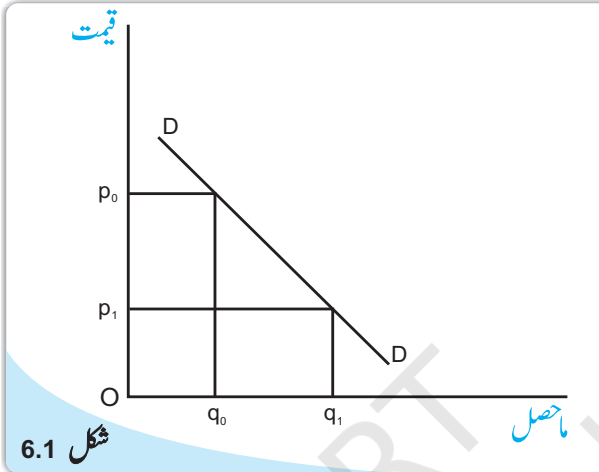
مکمل مسابقتی بازار کی تعریف ایک ایسے بازار کے طور پر کی گئی ہے۔ جہاں بازار میں پیداوار کی فروخت جس قیمت پر ہوتی ہے، اس قیمت کو متاثر کرنے میں انفرادی فرم نااہل ہوتی ہے۔ چونکہ انفرادی فرم کے ماحصل کی کسی بھی سطح کے لیے قیمت یکساں رہتی ہے، اس لیے ایسی فرم کسی بھی مقدار کو فروخت کر پاتی ہے جتنی مقدار کی وہ دی ہوئی بازار قیمت پر فروخت کرنے کی خواہش مند ہیں، لہذا اسے اپنی پیداوار کے لیے بازار حاصل کرنے کے لیے دیگر فرموں سے مسابقت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

یہ واضح طور پر اس تصور کے برعکس ہے جو عام طور پر مسابقت یا مسابقتی برتاؤ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کوک اور پیپسی فروخت کی زیادہ اونچی سطح یا بازار میں زیادہ حصہ داری حاصل کرنے کے لیے کئی طرح سے ایک دوسرے کی مسابقت کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف، ہم انفرادی کسانوں کو بہت زیادہ مقدار میں اناج فروخت کرنے کے لیے آپس میں مسابقت کرتے ہوئے نہیں دیکھتے ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کیونکہ کوک اور پیپسی جیسے مشروبات کی بازار قیمت پر اثر ڈالنے کی استعداد ہے جبکہ انفرادی کسان کے پاس نہیں ہے۔



لہذا مسابقتی برتاؤ اور مسابقتی بازار ساخت عام طور پر معکوسی طور پر متعلق ہوتے ہیں، بازار ساخت زیادہ مسابقتی ہوتی ہے تو فرموں کا برتاؤ کم مسابقتی ہوتا ہے۔ دوسری طرف بازار ساخت کم مسابقتی ہوتی ہے تو مسابقتی فرموں کا برتاؤ ایک دوسرے کے تئیں زیادہ مسابقتی ہوتا ہے۔ خالص اجارہ داری زیادہ واضح آئٹمی ہے۔

(Market Demand Curve is the Average Revenue Curve)



شکل 6.1

مانگ بازار خط: اس مقدار کو دکھاتا ہے جو صارف مختلف قیمتوں پر مجموعی طور پر خریدنا چاہتے ہیں

6.1.1 مانگ بازار کا خط اوسط خط حاصل ہے

شکل 6.1 میں مانگ بازار خط دکھایا گیا ہے جسے صارف مختلف قیمتوں پر مجموعی طور پر خریدنے کا خواہش مند ہے۔ اگر بازار قیمت اونچی سطح p_0 پر ہو تو صارف کم مقدار q_0 خریدنے کے خواہش مند ہوں گے۔ دوسری طرف، اگر بازار قیمت پگھلی سطح p_1 ہو تو صارف زیادہ مقدار q_1 خریدنے کے خواہش مند ہوں گے۔ یعنی قیمت بازار میں صارف کے ذریعہ مانگ کی گئی مقدار کو متاثر کرتی ہے۔ اسے اس طرح بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے کہ صارفین کے ذریعہ خریدی گئی مقدار قیمت کا گھٹنا

تفاعل ہے۔ اجارہ دار فرم کے لیے درج بالا دلیل خود معکوس سمت کو ظاہر کرتی ہے۔ بڑی مقدار میں فروخت کرنے کی اجارہ دار فرم کا فیصلہ کم قیمت پر ہی ممکن ہے۔ اس کے برعکس اگر اجارہ دار فرم کم مقدار میں فروخت کرنے کے لیے شے کو بازار میں لائے، تو اس کے لیے اونچی قیمت پر شے کو فروخت کرنا ممکن ہوگا لہذا اجارہ دار فرم کے لیے قیمت، فروخت کی گئی اشیاء کی مقدار پر انحصار کرتی ہے۔ اسے اس طرح بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ قیمت فروخت کی گئی مقدار کا گھٹنا تفاعل ہے۔ لہذا اجارہ دار فرم کے لیے مانگ بازار خط تکمیل کی مختلف مقدار کے لیے دستیاب قیمت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس بیان میں یہ خیال ظاہر ہوا ہے کہ اجارہ دار فرم کو مانگ بازار خط کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

درج بالا تصور پر ایک دوسرے زاویے سے غور کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ یہ مان لیا جاتا ہے کہ فرم کو خط مانگ بازار کی پوری معلومات ہے، اس لیے اجارہ دار فرم جس قیمت پر اپنی شے فروخت کرنا چاہتی ہے اور شے کی جتنی مقدار فروخت کرنا چاہتی ہے، دونوں کے بارے میں فیصلہ لے سکتی ہے۔ مثال کے لیے شکل 6.1 کی دوبارہ جانچ کرنے پر ہم دیکھتے ہیں کہ اجارہ دار فرم DD خط کی شکل سے واقف رہتی ہے اس لیے وہ p_0 قیمت پر شے کو فروخت کرے گی کیونکہ p_0 قیمت پر صارف q_0 کی مقدار خریدنے کی خواہش مند

ہے۔ یہ خیال اس نعرے کو تقویت دیتا ہے کہ ”اجارہ دار فرم قیمت ساز ہوتی ہے“

مکمل مسابقتی بازار میں فرم کے برعکس ساخت زیادہ واضح ہونی چاہیے۔ اس صورت میں فرم بازار میں اتنی مقدار میں شے لائے گی جتنی لانے کی وہ خواہش مند ہوگی اور اسے اسی قیمت پر فروخت کرے گی۔ چونکہ اجارہ دار فرم کے لیے ایسا نہیں ہوتا، اس لیے شے کی فروخت کے ذریعہ حاصل رقم کی مقدار کا پھر جائزہ لینا ہوگا۔

ہم ایک شیڈول، ایک گراف اور ایک سیدھے خط طلب کی سہل مساوات کا استعمال کر کے اس کی مشتق کریں، ایک مثال کے طور پر مانگ کے تعامل کو درج ذیل مساوات کی شکل میں مان لیں۔

$$q = 20 - 2p$$

جدول 6.1: قیمتیں اور محاصل

q	p	TR	AR	MR
0	10	0	—	—
1	9.5	9.5	9.5	9.5
2	9	18	9	8.5
3	8.5	25.5	8.5	7.5
4	8	32	8	6.5
5	7.5	37.5	7.5	5.5
6	7	42	7	4.5
7	6.5	45.5	6.5	3.5
8	6	48	6	2.5
9	5.5	49.5	5.5	1.5
10	5	50	5	0.5
11	4.5	49.5	4.5	-0.5
12	4	48	4	-1.5
13	3.5	45.5	3.5	-2.5

جہاں q فروخت کی گئی مقدار اور P روپیے میں قیمت ہے۔ اس مساوات کو p کی شکل میں اس طرح لکھا جاسکتا ہے:

$$p = 10 - 0.5q$$

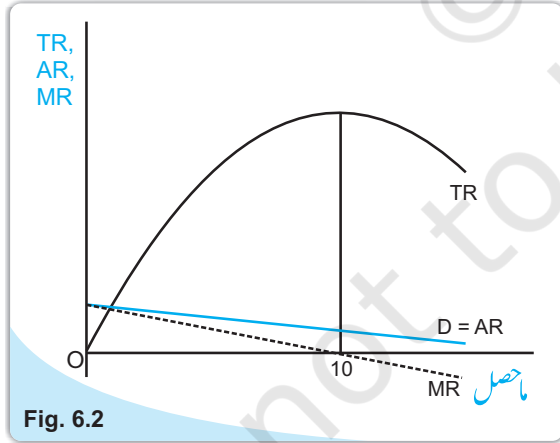
0 تا 13 سے q کی مختلف اقدار کو بدل کرنے پر 10 سے 3.5 تک کی قیمت حاصل کرتے ہیں، انہیں جدول 6.1 کے کالم q اور p میں دکھایا گیا ہے۔ ان اعداد کو شکل 6.2 میں ایک گراف میں ظاہر کیا گیا ہے جس میں قیمت عمودی محور پر اور مقدار افقی محور پر دکھائی گئی ہے۔ شے کی مختلف مقدار کے لیے دستیاب قیمتوں کو خط مستقیم D سے دکھایا گیا ہے۔

شے کی فروخت سے فرم کے ذریعہ حاصل کل محاصل (TR) پیداوار قیمت اور فروخت کی گئی مقدار کے حاصل کے بقدر ہوتا ہے۔ اجارہ دار فرم کے معاملے میں کل

محاصل خط مستقیم میں نہیں ہوتے۔ اس کی شکل خط طلب کی شکل پر منحصر ہوتی ہے۔ ریاضی کے اصول پر کل محاصل کی فروخت کی گئی مقدار کے تعامل کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ لہذا ہماری مثال میں:

$$\begin{aligned} \text{کل محاصل } (TR) &= p \times q \\ &= (10 - 0.5q) \times q \\ &= 10q - 0.5q^2 \end{aligned}$$

یہ خط مستقیم کی مساوات نہیں ہے۔ یہ ایک مربعی مساوات ہے جس میں مربع والی رسم میں ایک منفی سر ہوتا ہے۔ اس طرح کے مساوات سے ایک معکوس عمودی مکانی ($Parabola$) کا اظہار ہوتا ہے۔



کل اوسط اور حاشیائی برآمد محاصل خطوط کل محاصل، اوسط محاصل اور حاشیائی محاصل خطوط یہاں دکھائے گئے ہیں

سوال:- جدول 6.1 میں $q=10$ پر MR صفر کے برابر کیوں نہیں ہے؟ یہ اس لیے کہ ہم MR کی پیمائش مجرد طریقے سے کر رہے ہیں یعنی یونٹ 9 سے براہ راست یونٹ 10 پر آتے ہیں۔ اگر آپ 10 کے قریب q کی قدر یعنی 9.9، 9.7، 9.5 یا 9.9 کے لیے TR کی دوبارہ تحسیب کریں تو آپ 50 کے قریب پہنچ جائیں گے۔ مثال کے طور پر جب $q=9.9$ ہوتا تو $TR=49.995$ ہوگا۔

جدول 6.1 میں کل حاصل کا لم p اور q کا لموں کے حاصل کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس پر غور کیا جاسکتا ہے کہ جیسے جیسے مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، کل حاصل میں بھی 50 روپے تک اضافہ ہوتا ہے جب تک حاصل 10 اکائی ہو جاتا ہے۔ برآمد کی اس سطح کے بعد کل حاصل میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی شکل 6.2 میں دکھائی دیتا ہے۔

فرم کے ذریعہ شے کی فی اکائی فروخت سے حاصل آمدنی اوسط کو حاصل کہتے ہیں، ریاضیاتی طور پر $AR = TR/q$ ۔ جدول 6.1 میں اوسط حاصل کا لم کل حاصل (TR) کی قدر فراہم کرتا ہے۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ اوسط حاصل قدر p کا لم کی قدر جیسی رہتی ہے۔ صرف یہی توقع کی جاتی ہے۔

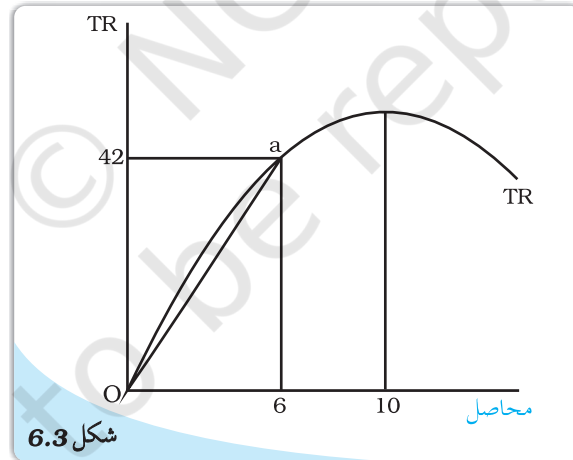
$$AR = \frac{TR}{q}$$

چونکہ $TR = p \times q$ ، اسے AR مساوات میں تحریر کرنے پر

$$AR = \frac{(p \times q)}{q} = p$$

جیسا کہ پہلے دیکھا گیا ہے، p کی قدر مانگ بازار خط کو ظاہر کرتی ہے جیسا کہ شکل 6.2 میں دکھایا گیا ہے۔ لہذا اوسط حاصل کا خط مانگ بازار خط پر ہی بنے گا۔ اس بیان سے ظاہر ہے کہ اجارہ دار فرم کے لیے مانگ بازار خط ہی اوسط حاصل خط ہوتا ہے۔

گراف کے طور پر فروخت کی گئی مقدار کی کسی بھی سطح کے لیے اوسط حاصل (AR) کی قدر کل حاصل قدر TR خط سے حاصل کیا



شکل 6.3

اوسط محاصل اور کل محاصل خط کے درمیان تعلق: برآمد کی کسی بھی سطح پر اوسط محاصل کو نقطہ آغاز اور زیر غور برآمد کے موافق کل محاصل خط پر ایک متعین نقطہ کو جوڑنے والے خط کے ڈھلوان کے ذریعے دکھایا گیا ہے۔

جاسکتی ہے۔ اسے شکل 6.3 میں دی گئی سادہ ساخت کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ جہاں، جب مقدار 6 دی گئی اکائیاں ہیں تب افقی محور پر قدر 6 سے ہو کر ایک عمودی خط گزرتا ہے۔ یہ خط کل حاصل خط کو 'a' کے ذریعہ نشان زد 42 کے برابر کی اونچائی پر کاٹے گا۔ مبداء اور نقطہ 'a' کو ملاتے ہوئے ایک سلسلے میں لائن کھینچیں، نقطہ آغاز سے کسی ایک نقطے تک اس کرن کے ڈھلوان سے کل حاصل پر اوسط حاصل کی قدر حاصل ہوتی ہے اس کرن کی ڈھلان 7 کے برابر ہے۔ لہذا اوسط حاصل کی قدر 7 ہے۔ اس کی تصدیق جدول 6.1 سے بھی کی جاسکتی ہے۔

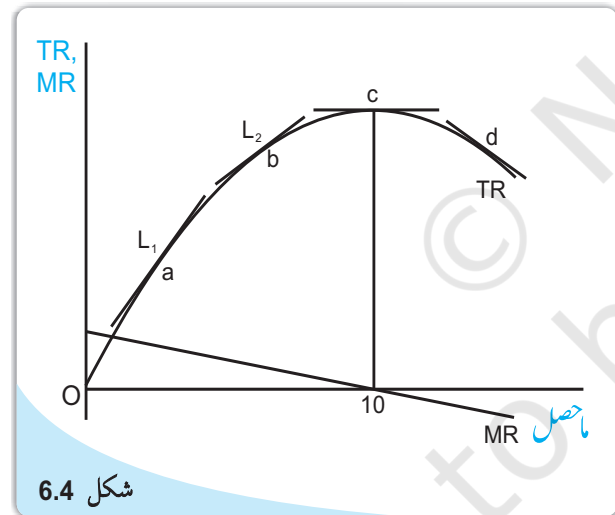
6.1.2 کل، اوسط اور حاشیائی محاصل (Total, Average and Marginal Revenues)

جدول 6.1 کو غور سے دیکھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مقدار میں ہر ایک اکائی اضافہ کے لیے کل حاصل TR میں اسی مقدار میں اضافہ

نہیں ہوتا ہے۔ پہلی اکائی کی فروخت سے کل حاصل میں 0 روپیے سے تبدیلی ہوتی ہے، جب مقدار 10 اکائی سے بڑھ کر 1 اکائی ہوتی ہے تو کل حاصل میں 9.5 روپیے کی تبدیلی ہوتی ہے۔ یعنی 2.5 روپیے بڑھتا ہے۔ آگے جیسے جیسے مقدار میں اضافہ ہوتا جاتا ہے کل حاصل میں اضافہ کم ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر شے کی پانچویں اکائی کے لیے کل حاصل میں 5.5 روپیے (5 ویں اکائی کے لیے 37.5 روپیے 14 اکائی کا 32 روپیے گھٹانے پر) کا اضافہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ پیداوار کی 10 اکائی مابعد کل حاصل میں کمی ہونے لگتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ 10 اکائیوں سے زیادہ مقدار کی فروخت سے کل حاصل کی سطح 50 روپیے سے کم ہوگی اس طرح 12 ویں اکائی سے کل حاصل میں اضافہ $-1.50 = 49.50 - 48$ روپیے یعنی 1.50 روپیے کی کمی درج ہوتی ہے۔

ایک اضافی اکائی کی فروخت سے کل حاصل میں تبدیلی کو حاشیائی حاصل یا آمدنی کہتے ہیں۔ جدول 6.1 میں اسے آخری کالم میں دکھایا گیا ہے۔ ایک کے بعد حاشیائی حاصل کالم کی ہر قطار کی قدر اس قدر کی کل حاصل قدر سے پچھلی قطار کی حاصل قدر گھٹانے پر حاصل قدر کے مساوی ہوتی ہے۔ پچھلے پیرا گراف میں یہ دکھایا گیا تھا کہ جیسے جیسے فروخت کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے کل حاصل (آمدنی) میں بھی دھیرے دھیرے اضافہ ہوتا جاتا ہے اور 10 ویں اکائی کے بعد اس میں کمی کی آنی شروع ہوتی ہے۔ اس کا مشاہدہ حاشیائی حاصل کی قدر کے ذریعہ بھی کیا جاسکتا ہے جو کہ مقدار q میں اضافہ ہونے پر گھٹتی ہے۔ شکل 6.2 میں حاشیائی حاصل کو نقطے دار خط کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔

گرافی طور پر خط حاشیائی حاصل قدر کو کل حاصل خط کی ڈھلان (slope) کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ کسی ہموار خط کے ڈھلان



کی تعریف اس نقطے پر خط کے مماس کے ڈھلان کی ڈھلان کے طور پر کی جاتی ہے۔ اس کا اظہار شکل 6.4 میں کیا گیا ہے۔ کل حاصل (TR) خط پر نقطہ پر حاشیائی حاصل قدر کو خط L_1 اور نقطہ 'b' پر خط L_2 کی ڈھلان مثبت ہے لیکن خط L_2 خط L_1 سے زیادہ سبٹ ہے یعنی اس کی ڈھلان کم ہے۔ جب شے کی 10 اکائیوں کی فروخت کی جاتی ہے تو کل حاصل کا مماس افقی ہوتا ہے۔ یعنی اس کی ڈھلان صفر ہوتی ہے۔ ایک ہی مقدار کے لیے حاشیائی حاصل کی قدر صفر ہوتی ہے۔ کل خط حاصل پر نقطہ 'α' پر مماس کی ڈھلان منفی ہوتا ہے، حاشیائی حاصل قدر منفی ہوتی

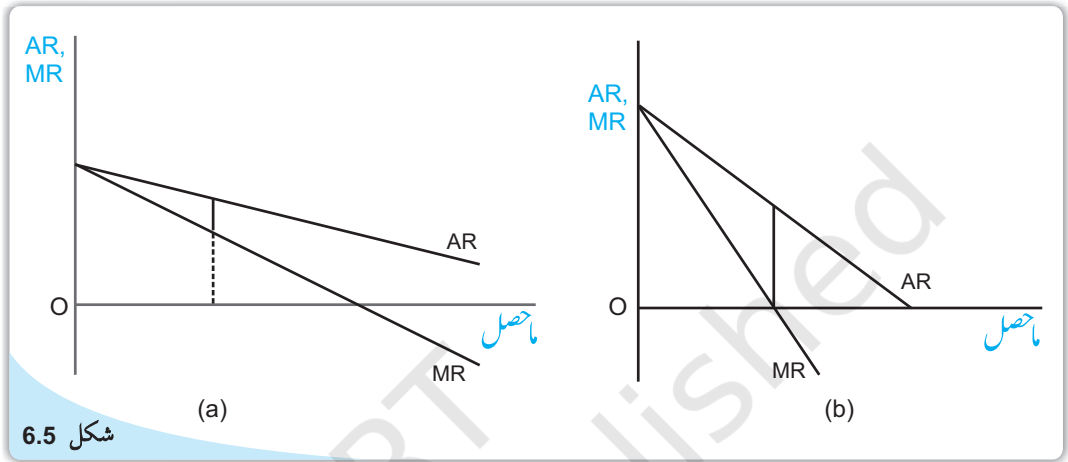
حاشیائی محاصل اور کل محاصل خطوط کے درمیان رشتہ: برآمد کی کسی بھی سطح پر حاشیائی محاصل کو برآمد کی اس سطح پر کل محاصل خط کی ڈھلان کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔

ہے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ جب کل حاصل میں اضافہ ہوتا ہے تو حاشیائی حاصل مثبت ہوتا ہے اور جب کل حاصل میں کمی پیدا ہوتی ہے تو حاشیائی حاصل منفی ہوتی ہے اوسط حاصل اور حاشیائی حاصل خطوط میں دوسرا رشتہ بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

شکل 6.2 میں ظاہر ہے کہ حاشیائی حاصل خط اوسط حاصل خط کے نیچے رہتا ہے جدول 6.1 میں بھی اسے دیکھا جاسکتا ہے



جہاں برآمد کی کسی بھی سطح پر حاشیائی حاصل قدر اوسط حاصل کی موافق قدر سے کم ہے۔ ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ اگر اوسط حاصل خط (یعنی خط طلب) بہت زیادہ ڈھلواں ہوتا ہے تو حاشیائی حاصل خط اوسط حاصل خط سے زیادہ نیچے رہتا ہے۔ دوسری طرف، اگر اوسط حاصل خط کی ڈھلان کم ہوتی ہے تو اوسط حاصل خط اور حاشیائی حاصل خط کے خط کے درمیان عمودی دوری کم ہوتی ہے۔ شکل 6.5 (a) میں اوسط حاصل خط زیادہ سپاٹ ہے جبکہ (b) 6.5 میں اوسط حاصل خط کا ڈھلان زیادہ ہے۔ شے کی یکساں اکائیوں کے لیے اوسط حاصل اور حاشیائی حاصل کے درمیان فرق پینل (a) میں پینل (b) کی نسبت کم ہے۔



شکل 6.5 اوسط محاصل اور حاشیائی محاصل خطوط کے درمیان رشتہ: اگر اوسط محاصل خط کی ڈھلان زیادہ ہو تو حاشیائی محاصل خط اوسط محاصل خط سے بہت نیچے ہوتا ہے۔

6.1.3 حاشیائی حاصل اور مانگ کی قیمت چک (Marginal Revenue and Price Elasticity of Demand)

حاشیائی حاصل کی قدر کا تعلق مانگ کی قیمت چک کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ یہاں تفصیلی تعلق نہیں اخذ کیا گیا ہے۔ ایک ہی پہلو پر توجہ دینا کافی ہے: جب حاشیائی حاصل کی قدر مثبت ہوتی ہے تو مانگ کی قیمت چک یا چک سے زیادہ ہوتی ہے اور جب حاشیائی حاصل کی قدر منفی ہوتی ہے تو اکائی سے کم ہو جاتی ہے۔ اسے جدول 6.2 میں دیکھا جاسکتا ہے جس میں وہی اعداد و شمار دکھائے گئے ہیں جو جدول 6.1 میں ہے۔ جیسے جیسے شے کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، حاشیائی حاصل کی قدر گھٹتی ہے اور مانگ کی قیمت چک کی قدر بھی بہت کم ہو جاتی ہے۔ یاد کیجیے کہ خط طلب کی چک اس نقطے پر ہوتی ہے جہاں قیمت چک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے، یہ اس نقطے پر ہوتی ہے جہاں قیمت چک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے، یہ اس نقطے پر ہوتی ہے جہاں قیمت چک اکائی سے کم ہوتی ہے اور جب قیمت چک 1 کے برابر ہوتی ہے تو خط طلب اکائی چک میں ہوتی ہے۔ جدول 6.2 میں دکھایا گیا ہے کہ جب مقدار 10 اکائیوں سے کم ہے تب حاشیائی حاصل مثبت ہوتا ہے اور خط طلب چک دار ہے اور جب مقدار 10 اکائیوں سے زیادہ ہے تب مانگ بے چک ہے۔ مقدار کی 10 اکائی کی سطح پر خط طلب چک دار ہے۔

6.1.4 اجارہ دار فرم کا قلیل مدتی توازن (Short Run Equilibrium of the Monopoly Firm)

مکمل مسابقت کی حالت میں ہم اجارہ دار فرم کو زیادہ سے زیادہ منافع کمانے والی فرم کی شکل میں دیکھتے ہیں۔ اس سیکشن میں ہم زیادہ

جدول 6.2 حاشیائی آمدنی اور قیمت لوچ

لوچ	MR حاشیائی آمدنی	p	q
-	-	10	0
19	9.5	9.5	1
9	8.5	9	2
5.67	7.5	8.5	3
4	6.5	8	4
3	5.5	7.5	5
2.33	4.5	7	6
1.86	3.5	6.5	7
1.5	2.5	6	8
1.22	1.5	5.5	9
1	0.5	5	10
0.82	-0.5	4.5	11
0.67	-1.5	4	12
0.54	-2.5	3.5	13

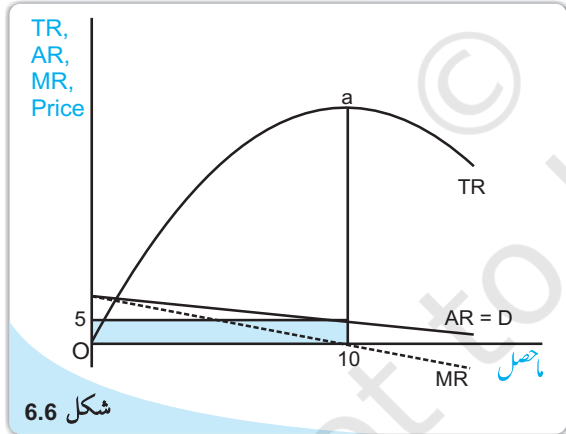
سے زیادہ منافع کمانے کے اس برتاؤ کا تجزیہ اجارہ دار فرم کے ذریعہ پیداوار کی مقدار اور قیمت کو جس پر اس کی فروخت کی جاتی ہے، متعین کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ ہم مان لیں گے کہ ایک فرم تیار شدہ کی مقدار کے ذخیرہ کو قائم نہیں رکھتی ہے اور کل تیار مقدار کو فروخت کے لیے پیش کرتی ہے۔

صفر لاگت کی عام صورت (The Simple Case of Zero Cost)

مان لیجیے کہ کوئی گاؤں دیگر گاؤں سے کافی فاصلے پر واقع ہے۔ اس گاؤں میں ایک ہی کنواں ہے جس میں پانی دستیاب رہتا ہے۔ سبھی باشندے پانی کی ضرورت کے لیے پوری طرح اسی

کنویں کے پانی پر منحصر ہیں کیونکہ وہ کنویں میں سے پانی نکالنے کے لیے لوگوں کو روکنے میں کامیاب ہے لوگوں کے پاس پانی خریدنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ اس کنویں سے پانی خریدنے والے خود ہی پانی نکالتے ہیں۔ کنویں کا مالک اس طرح ایک اجارہ دار فرم ہے جسے شے پیدا کرنے میں صفر لاگت آتی ہے۔ ہم اس اجارہ داری کی صورت کا تجزیہ فروخت جہاں لاگت صفر ہے، اس پانی کی مقدار اور اس کی قیمت جس پر فروخت کیا جاتا ہے، کا تعین کرنے کے لیے کریں گے۔

شکل 6.6 میں 6.2 کی طرح ہی کل محاصل، اوسط محاصل اور حاشیائی محاصل خطوط کو دکھایا گیا ہے۔ فرم کے ذریعہ حاصل کیا گیا

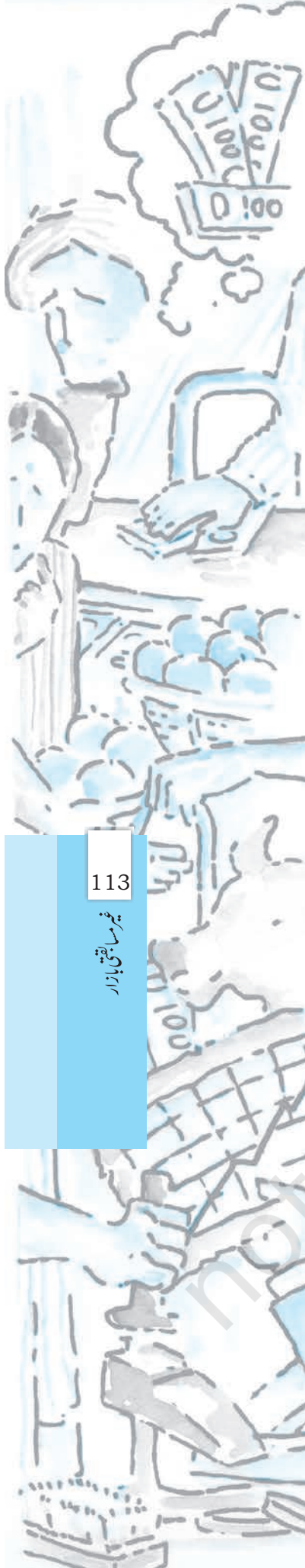


صفر لاگت کے ساتھ اجارہ داری کا قلیل مدتی توازن: برآمد کی جس سطح کے لیے کل محاصل زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس سطح پر اجارہ داری کا منافع زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے۔

ہے اس لیے فرم کے ذریعہ حاصل اوسط محاصل اور فروخت کی مقدار کے حاصل ضرب یعنی 5×10 روپے 50 روپے کے ذریعہ دیا گیا ہے یہ گہرے رنگ کے مستطیل کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔

منافع فرم کی آمدنی سے واقع ہونے والی لاگت کو گھٹانے پر ملے محاصل کے برابر ہوتا ہے یعنی منافع = کل محاصل (TR) - کل لاگت (TC) چونکہ اس صورت میں TC صفر ہے تب منافع افقی محور تک کے عمودی خط حصے کی لمبائی کے ذریعہ دی گئی ہے۔

جس قیمت پر یہ محاصل فروخت ہوگا صارف مجموعی طور پر اسی قیمت کی ادائیگی کرنے کا خواہش مند ہوگا۔ اسے مانگ بازار خط D کے ذریعہ دیا گیا ہے۔ 10 اکائی کی برآمد سطح پر اس کی قیمت 5 روپے ہے۔ چونکہ اجارہ دار فرم کے مانگ بازار خط ہی حاشیائی محاصل خط



مکمل مسابقت کے ساتھ موازنہ (Comparison with Perfect Competition)

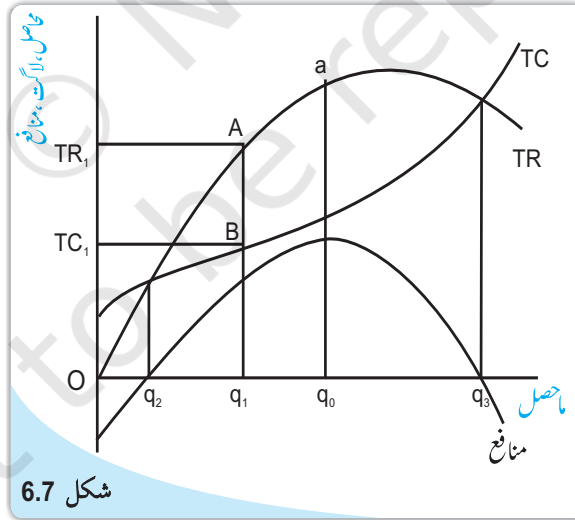
درج بالا نتیجے کا موازنہ ہم اس نتیجے سے کریں گے جو مکمل مسابقتی بازار کی ساخت سے حاصل ہوگا۔ مان لیجیے کہ اس طرح کے بے شمار کنویں ہیں۔ اگر ایک کنویں کا مالک 50 روپے منافع حاصل کرنے کے لیے پانی ہر ایک اکائی کے لیے 5 روپے فی اکائی قیمت لگاتا ہے۔ ایک دوسرے کنویں کا مالک یہ سوچتا ہے کہ صارف کم شرح پر پانی کو خریدنا چاہتے ہیں، لہذا وہ 5 روپے سے کم یعنی 4 روپے فی اکائی پانی کی قیمت مقرر کرتا ہے۔ اب صارف دوسرے پانی بیچنے والے سے پانی خریدنے کا فیصلہ کریں گے اور 12 اکائی مقدار کی پانی کی مانگ کریں گے جس سے 48 روپے کل محاصل کی تخلیق ہوگی۔ اس طرح ایک اور پانی فروخت کرنے والا محاصل کے لیے اور زیادہ کم قیمت یعنی 3 روپے پر پانی فروخت کرنا چاہتا ہے اور پانی کی 14 اکائیوں سے 42 روپے آمدنی حاصل کرتا ہے چونکہ فرموں کی تعداد بے شمار ہے، اس لیے قیمت لامحدود طور پر نیچے گرے گی اور تب تک گرے گی جب تک کہ صفر نہ ہو جائے، اس برآمد پر یعنی 20 اکائی پانی کو فروخت کیا جائے گا اور منافع صفر ہو جائے گا۔

موازنہ کے ذریعہ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مکمل مسابقتی توازن کے نتیجے میں کم قیمت پر زیادہ مقدار کی فروخت ہوتی ہے۔ اب ہم پیداوار کی مثبت لاگت والی عام صورت پر غور کرتے ہیں۔

مثبت لاگت کا تعارف (Introducing Positive Costs)

کل خطوط کے استعمال کے ذریعہ تجزیہ

(Analysing Using Total Curves)



شکل 6.7

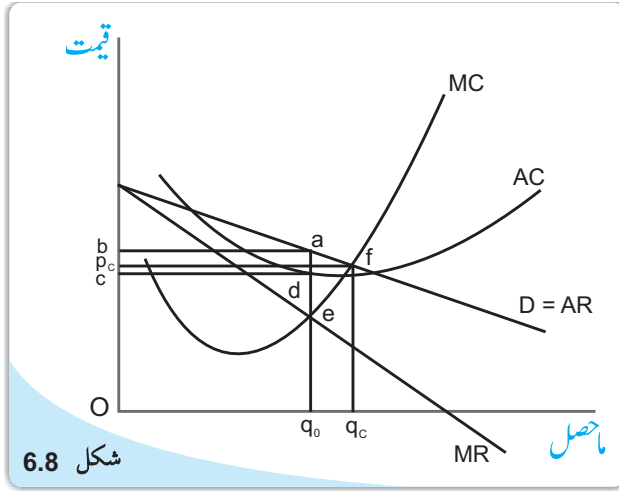
باب 3 میں ہم نے لاگت کے تصور کل لاگت خط کی شکل پر غور کیا ہے جسے شکل 6.7 میں کل لاگت (TC) کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ اس ڈائیگرام میں کل محاصل (TR) خط کو بھی دکھایا گیا ہے۔ کل محاصل سے کل لاگت کو گھٹانے پر جو باقی بچتا ہے فرم کا منافع ہے۔ شکل میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جب مقدار q_1 کی پیداوار ہوتی ہے تو کل محاصل TR_1 اور کل لاگت TC_1 ہے۔ لہذا $TR_1 - TC_1$ کا فرق حاصل کیا گیا منافع ہے۔ اسے جزو خط AB کی لمبائی یعنی برآمد q_1 سطح

کل لاگت کی اصطلاح میں اجارہ دار کا توازن: اجارہ دار کا فائدہ برآمد کی اس سطح پر زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے جس پر کل محاصل اور کل لاگت کے درمیان عمودی فاصل زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے اور کل محاصل خط کل لاگت کے اوپر واقع ہوتا ہے۔

پر کل محاصل اور کل لاگت خطوط کے درمیان کی عمودی دوری سے دکھایا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ عمودی فاصلہ برآمد کی مختلف سطحوں کے لیے بدلتا رہتا ہے۔ جب برآمد سطح q_2 سے کم ہو تو کل لاگت خط کل محاصل سے اوپر واقع

ہوگا۔ یعنی کل لاگت کل حاصل سے زیادہ ہوگی۔ لہذا منافع منفی ہوتا ہے اور فرم کو نقصان ہوتا ہے۔

یہی صورت q_3 سے زیادہ برآمد سطح کے لیے بھی موجود رہتی ہے۔ لہذا فرم کل حاصل خط اور کل لاگت کے درمیان عمودی پیداوار سطحوں q_2 اور q_3 ہی مثبت منافع کما سکتی ہے۔ اجارہ دار فرم پیداوار کی اس سطح کو چنتی ہے جس سے اس کا منافع بیش ترین ہوتا ہے۔



شکل 6.8

اوسط اور حاشیائی خط کی جزو نسبت میں اجارہ داری کا توازن: اجارہ دار کا منافع برابر زیادہ ہوتا ہے جس کے لیے حاشیائی حاصل (MR) = حاشیائی لاگت (MC) اور حاشیائی لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

پیداوار میں وہ سطح ہوگی جس کے لیے کل حاصل TR اور کل لاگت TC کے درمیان فاصلہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اور کل حاصل خط کل لاگت خط کے اوپر واقع ہوگا، یعنی کل حاصل۔ کل لاگت زیادہ سے زیادہ ہے۔ اب برآمد q_0 کی سطح پر ہوتا ہے۔ اگر کل حاصل۔ کل لاگت کے فرق شمار کیا جائے اور ایک گراف کی شکل میں اسے دکھایا جائے تو یہ شکل 6.7 میں درج منافع جیسا ہوگا۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ پیداوار سطح q_0 پر خط پر اس کی منافع کی قدر زیادہ سے زیادہ ہوگی۔

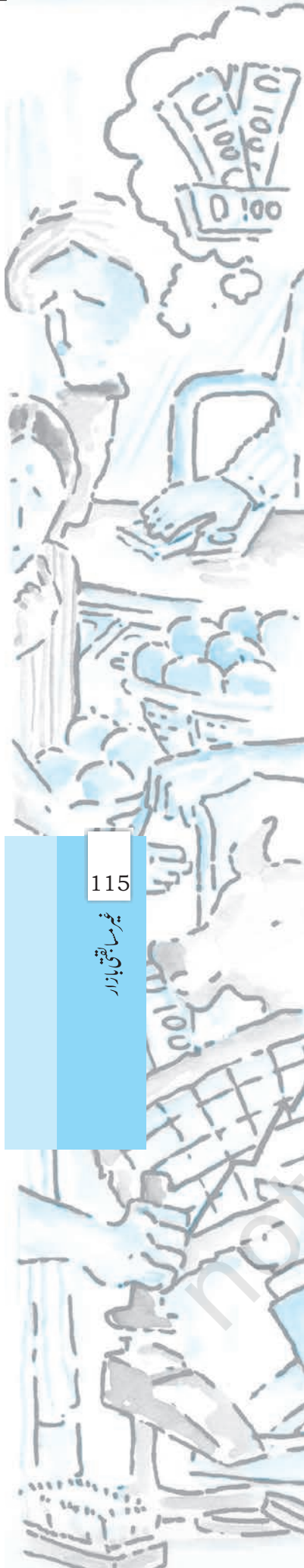
جس قیمت پر اس اجارہ دار حاصل کو فروخت کیا جاتا ہے صارف اشیا کی اس q_0 مقدار کے لیے اس قیمت کو ادا کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ لہذا اجارہ دار فرم خط طلب پر متعلقہ سطح مقدار q_0 پر قیمت تعین کرے گی۔

اوسط اور حاشیائی خطوط کے استعمال کے ذریعہ (Using Average and Marginal Curves)

درج بالا تجزیے کو اوسط اور حاشیائی حاصل اور اوسط اور حاشیائی لاگت کے استعمال کے ذریعہ انجام دیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ یہ طریقہ تھوڑا پیچیدہ ہے لیکن اس سے عمل کو زیادہ واضح طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔

شکل 6.8 میں اوسط لاگت (AC) اور اوسط متغیر لاگت (AVC) اور حاشیائی لاگت خطوط کو مانگ (اوسط حاصل) خط اور حاشیائی حاصل خط کے ساتھ دکھایا گیا ہے۔

یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ q_0 کے نیچے برآمد سطح پر حاشیائی حاصل (MR) سطح حاشیائی لاگت (MC) سطح سے اونچی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ شے کی ایک اضافہ اکائی کے فروخت سے حاصل کل حاصل میں اضافہ اس اضافی اکائی کی پیداوار لاگت میں اضافے سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے مراد ہے کہ حاصل (output) کی اضافی اکائی سے اضافی منافع کی تخلیق ہوگی۔ چونکہ منافع میں تبدیلی = کل حاصل (TR) میں تبدیلی۔ کل لاگت (TC) میں تبدیلی۔ لہذا اگر فرم q_0 سے کم سطح پر برآمد کا پیداوار کر رہی ہے تو وہ اپنے



برآمد میں اضافہ لانا چاہے گی کیونکہ اس سے اس کے منافع میں اضافہ ہوگا۔ جب تک حاشیائی حاصل (MR) خط، حاشیائی لاگت (MC) خط کے اوپر واقع ہے، تب تک درج بالا دلیل کا اطلاق ہوگا۔ لہذا فرم اپنے برآمد میں اضافہ کرے گا۔ اس عمل میں تب تک رکاوٹ آئے گی جب برآمد کی سطح q_0 پر پہنچے گی، کیونکہ اس سطح پر حاشیائی حاصل اور حاشیائی لاگت یکساں ہوں گی اور برآمد میں اضافے سے فائدے میں کسی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔

جب کہ دوسری طرف اگر فرم q_0 سے زیادہ مقدار میں برآمد کی پیداوار کرتی ہے تو حاشیائی لاگت حاشیائی حاصل سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ برآمد کی ایک اکائی کم کرنے سے کل لاگت میں جو کمی ہوتی ہے، وہ اس کمی کے سبب کل حاصل میں ہوئے نقصان سے زیادہ ہوتا ہے۔ لہذا فرم کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ برآمد میں کمی لائے۔ یہ دلیل تب تک مناسب ہوگی جب تک حاشیائی لاگت خط حاشیائی حاصل خط کے اوپر واقع ہوگا اور فرم اپنے برآمد میں کمی کو جاری رکھے گا۔ ایک بار برآمد سطح کے q_0 پر پہنچنے پر حاشیائی لاگت اور حاشیائی لاگت یکساں ہوگی اور برآمد میں اضافے سے منافع میں کسی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔

دوسری طرف اگر فرم q_0 سے زیادہ مقدار میں حاصل کی پیداوار کرتی ہے تو حاشیائی لاگت حاصل (Revenue) سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حاصل (Output) کی ایک اکائی کم کرنے سے کل لاگت میں جو کمی ہوتی ہے، وہ اس کمی کے سبب کل حاصل میں ہوئے نقصان سے زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا فرم کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ برآمد یا پیداوار میں کمی لائے۔ یہ دلیل تب تک مناسب رہے گی جب تک حاشیائی لاگت خط، حاشیائی حاصل خط کے اوپر واقع ہوگا اور فرم اپنے حاصل میں کمی کو جاری رکھے گی۔ ایک بار حاصل سطح کے q_0 پر پہنچنے پر حاشیائی لاگت اور حاشیائی حاصل کی قدر مساوی ہو جائے گی اور فرم اپنے حاصل میں کمی کو روک دے گی۔ چونکہ فرم لازمی طور پر q_0 حاصل سطح پر پہنچتی ہے، اس لیے اس سطح کو حاصل کی توازن سطح کہا جاتا ہے کیونکہ یہ توازن سطح اس نقطے کے مطابق ہوتی ہے۔ جہاں حاشیائی حاصل، حاشیائی لاگت کے برابر ہوتی ہے۔ اس مساوات کو اجارہ دار فرم کے ذریعہ پیش کیے گئے برآمد کے لیے توازن کی شرط کہا جاتا ہے۔

q_0 حاصل (Output) کے سطح توازن پر اوسط لاگت نقطہ 'd' کے ذریعہ دی گئی ہے جہاں عمودی خط q_0 سے اوسط لاگت خط کو کاٹتا ہے۔ لہذا اوسط لاگت کو dq_0 کی اونچائی پر دکھایا گیا ہے۔ چونکہ کل لاگت، اوسط لاگت اور پیداوار کی مقدار q_0 کے حاصل ضرب کے برابر ہوتا ہے اس لیے اسے مستطیل Oq_0dc کے ذریعہ دکھایا گیا ہے

جیسا کہ پہلے دکھایا گیا ہے کہ ایک بار تیار حاصل (Output) کی مقدار کا تعین ہونے پر جس قیمت پر حاصل کی فروخت ہوتی ہے، وہ اس مقدار سے متعین ہوتی ہے جس کی صارف ادائیگی کرنا چاہتا ہے۔ اسے بازار مانگ خط کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔ لہذا قیمت نقطہ 'a' سے دکھائی گئی ہے، جہاں q_0 سے ہو کر عمودی خط مانگ بازار خط D سے ملتی ہے۔ اس سے aq_0 کی اونچائی کے ذریعہ دکھائی گئی قیمت حاصل ہوتی ہے۔ چونکہ فرم کے ذریعہ حاصل قیمت حاصل کی فی اکائی حاصل ہوتی ہے۔ لہذا یہ فرم کے لیے اوسط حاصل ہے۔ کل حاصل اوسط حاصل اور حاصل q_0 کی سطح کا حاصل ضرب ہوتا ہے اس لیے اسے مستطیل Oq_0ab کے رقبے کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

اس ڈائیگرام سے ظاہر ہے کہ مستطیل Oq_0ab کا رقبہ مستطیل کے Oq_0dc رقبے سے بڑا ہے یعنی کل محاصل کل لاگت سے زیادہ ہے۔ مستطیل $cdab$ کا رقبہ ان کے درمیان فرق ہے۔ لہذا منافع = کل محاصل - کل لاگت کو $cdab$ کے رقبے سے ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

دوبارہ مکمل مسابقت کے ساتھ موازنہ (Comparison with Perfect Competition again)

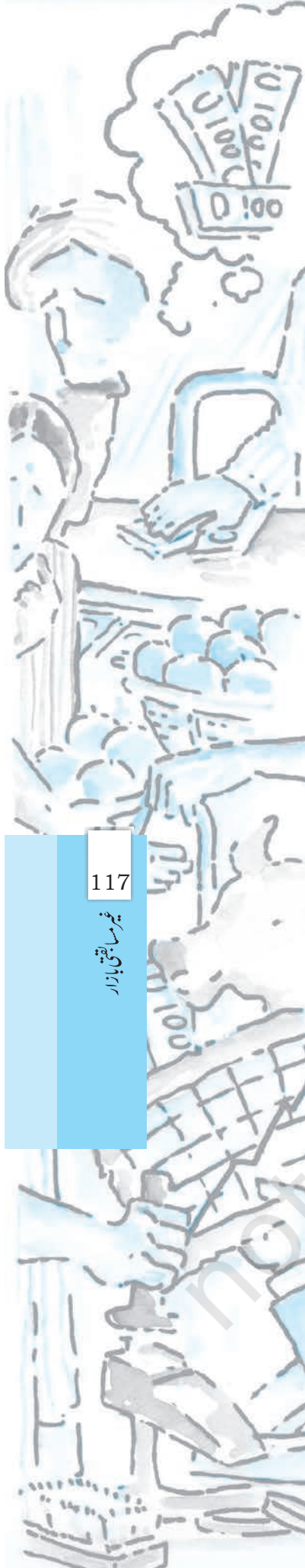
ہم اجارہ دار فرم کی توازنی مقدار اور قیمت کا موازنہ مکمل مسابقتی فرم کی توازنی مقدار اور قیمت سے کریں گے۔ یاد رہے کہ مکمل مسابقتی فرم قیمت کی اختیار کنندہ ہوتی ہے۔ اگر بازار کی قیمت دی ہوئی ہو تو مکمل مسابقتی بازار ساخت میں فرم یہ یقین کرتی ہے کہ وہ حاصل (Output) کی زیادہ یا کم پیداوار کر کے قیمت کو نہیں بدل سکتی ہے۔

مان لیجیے کہ اوپر ہم نے جس فرم کے بارے میں غور کیا ہے، وہ مانتی ہے کہ وہ مکمل مسابقتی فرم ہے۔ دی گئی برآمد سطح q_0 اور شے کی قیمت $aq_0 = Ob$ پر وہ قیمت کے Ob پر قائم رہنے کی توقع کرے گا اور اس طرح وہ حاصل (Output) کی ہر ایک اضافی اکائی کو اسی قیمت پر فروخت کرنا چاہے گی۔ چونکہ ایک اضافی اکائی کی پیداوار جو کہ حاشیائی لاگت بھی ہے، eq_0 کے ذریعہ ظاہر ہے، جو کہ aq_0 سے کم ہے فرم پھر یہ یقین کرتی ہے کہ زیادہ مقدار میں حاصل کی پیداوار کرنے سے اس کے فائدے میں اضافہ ہوگا۔ یہ تب تک چلتا رہے گا جب تک قیمت حاشیائی لاگت سے زیادہ مقدار میں حاصل کی پیداوار کرنے سے اس کے فائدے میں اضافہ ہوگا۔ یہ تب تک چلتا رہے گا جب تک قیمت حاشیائی لاگت سے زیادہ رہے گی۔ شکل 6.8 میں نقطہ f پر جہاں پر حاشیائی لاگت (MC) خط، خط طلب کو کاٹتا ہے، فرم کے ذریعہ حاصل قیمت حاشیائی لاگت کے برابر ہو جاتی ہے۔ لہذا اب یہ مکمل مسابقتی فرم کے ذریعہ نہیں مانا جاتا ہے کہ حاصل میں اضافے کے لیے یہ صورت حال مفید رہے گی۔ اس کا سبب یہ ہے کہ قیمت = حاشیائی لاگت کو مکمل مسابقتی فرم کے لیے توازن کے شرط کے طور پر مانا جاتا ہے۔

ڈائیگرام سے ظاہر ہوتا ہے کہ حاصل (Output) کی اس سطح پر پیدا کی گئی مقدار سے q_0, q_c سے زیادہ ہے۔ صارف کے ذریعہ ادا کی گئی قیمت میں q_c پر کم تر ہوگی۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ مکمل مسابقتی بازار اجارہ دار فرم کے مقابل شے کی زیادہ سے زیادہ مقدار اور فروخت فراہم کرتا ہے مکمل مسابقت میں شے کی قیمت اجارہ دار کے مقابلے کم ترین ہوتی ہے اور اس میں فرم کے ذریعہ حاصل منافع بھی اجارہ دار کے مقابلے بہت کم ہوتا ہے۔

طویل مدت میں (In the Long Run)

باب 5 میں، ہم نے دیکھا کہ آزادانہ داخلے اور اخراج کے ساتھ مکمل مسابقتی فرم صفر فوائد حاصل کرتی ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اگر فرم کے ذریعہ کمایا گیا منافع مثبت ہے تو بازار میں زیادہ فرمیں داخل ہوں گی اور حاصل (Output) میں اضافہ ہوگا جس سے قیمت گھٹ جائے گی اور اس سے موجودہ فرم کی کمائیوں میں کمی ہونے لگے گی۔ اسی طرح اگر فرم نقصان کی حالت میں ہو کچھ فرمیں پیداوار بند کر دیں گی اور حاصل (Output) میں کمی پیدا ہوگی۔ جس سے قیمت میں اضافہ ہوگا اور موجودہ فرموں کی کمائی میں اضافہ ہوگا۔ اجارہ دار فرم کے لیے ایسی صورت حال نہیں پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ دیگر فرموں کے بازار میں داخلے پر پابندی رہتی ہے اس لیے اجارہ دار فرم کی کمائی طویل مدت تک بنی رہتی ہے۔



کچھ تنقیدی خیالات (Some Critical Views)

درج بالا پیش کیے گئے نتائج سے شے بازار میں اجارہ داری اثر کی انتہائی منفی تصویر ظاہر ہوتی ہے۔ اجارہ دار فرم کا فائدہ پوری طرح صارفین پر منحصر ہوتا ہے۔ اجارہ دار فرم طویل مدت میں زیادہ منافع اور مثبت فائدہ حاصل کرتی ہے۔ دوسری طرف، صارفین کو حاصل (Output) کی نہایت قلیل مقدار حاصل ہوتی ہے اور صارف کو ہر ایک اکائی کے لیے زیادہ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

تاہم اجارہ داری کے بارے میں ماہرین معاشیات نے مختلف خیالات ظاہر کیے ہیں۔ اولاً یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اوپر جس طرح کی اجارہ داری کی تشریح کی گئی ہے، وہ عملاً نہیں پائی جاتی ہے کیونکہ ہر شے کا کوئی نہ کوئی بدل ہوتا ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ چونکہ حتیٰ تجزیے میں شے سے پیدا کرنے والی سبھی فرموں کی مسابقت آمدنی حاصل کرنے کے معاملے میں صارفین پر ہی منحصر ہوتی ہے۔

دوسری دلیل یہ ہے کہ خالص اجارہ داری کی حالت میں بھی فرموں کے درمیان مسابقت ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ معیشت کبھی ساکت نہیں ہوتی۔ اس میں اجارہ دار فرم ہمیشہ مسابقت کی حالت میں ہوتی ہے بلکہ قلیل مدت میں بھی مسابقت کا اندیشہ بنا رہتا ہے اور اجارہ دار فرم اس طرح سے برتاؤ نہیں کر پاتی جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

ایک اور خیال کے مطابق اجارہ داری کا وجود سماج کے لیے فائدہ مند ہوگا چونکہ اجارہ دار فرم زیادہ منافع کماتی ہے اس لیے اس کے پاس تحقیق و ترقی کے لیے کافی فنڈ ہوتا ہے۔ لیکن مکمل مسابقتی فرم اس کام کو پورا کرنے میں ناکام ہوتی ہے۔ اسی طرح تحقیقی عمل کے ذریعہ اجارہ دار فرم اچھے معیار و خوبیوں والی اشیاء کی پیداوار کرتی ہے۔ اجارہ دار فرم نہایت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے اپنی حاشیائی لاگت کو اتنا کم لیتی ہے جہاں حاشیائی لاگت (MC) یہ حاشیائی حاصل (MR) مکمل مسابقت کی حالت میں بھی اس سے زیادہ ہو سکتا ہے۔

(OTHER NON-PERFECTLY COMPETITIVE MARKETS)

6.2 دیگر غیر مکمل مسابقتی بازار

6.2.1 اجارہ دارانہ مسابقت (Monopolistic Competition)

اب ہم ایک ایسی بازار ساخت پر غور کریں جس میں فرموں کی تعداد کافی زیادہ ہوتی ہے اور فرموں کا آزادانہ داخلہ اور اخراج ہوتا ہے، لیکن ان کے ذریعہ تیار اشیاء یکساں نہیں ہوتی ہیں۔ ایسی بازار ساخت کو اجارہ دارانہ مسابقت کہا جاتا ہے۔

اس طرح کی ساخت عام طور پر دیکھنے کو ملتی ہے۔ بسکٹ کی پیداوار کرنے والی متعدد فرمیں اس کی مثال ہیں۔ لیکن کئی بسکٹ کچھ برانڈ سے جڑے ہوئے نام اور اس برانڈ نام اور پیکنگ کے سبب یہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ان کے ذائقے میں بھی تھوڑا فرق ہوتا ہے۔ دھیرے دھیرے صارف کو ایک خاص برانڈ والے بسکٹ کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ یا کسی وجہ سے وہ اس سے وابستہ ہو جاتے ہیں۔ لہذا وہ اس خاص برانڈ کے بسکٹ کو دوسرے بسکٹ سے بدل کرنے کے خواہش مند نہیں ہوتے، لیکن اگر قیمت میں فرق زیادہ ہو تو صارف دوسرے برانڈ والے بسکٹ کا انتخاب کرنا چاہیں گے۔ صارف کے لیے استعمال کی گئی برانڈ کو بدلنے کے لیے مطلوبہ قیمت میں فرق مختلف ہو سکتا ہے۔ لہذا اگر کسی خاص برانڈ کی قیمت کم ہو تو صارف اس برانڈ کا استعمال کرنے کے لیے اس کی

طرف منتقل ہوں گے۔ لہذا قیمت کم کرنے سے زیادہ سے زیادہ صارفین کو کم قیمت والی برانڈ کی طرف منتقل ہونا ہوگا۔

لہذا فرم کے سامنے خط طلب مکمل مسابقتی حالت میں افقی (مکمل لوچ دار) نہیں ہوگا۔ فرم کے سامنے خط طلب اجارہ دار کی طرح خط طلب بھی نہیں ہے۔ اجارہ دار مسابقت کی حالت میں فرم کم قیمت پر مانگ میں تھوڑے اضافے کی توقع رکھتی ہے۔ اس لیے حاشیائی (MR) محاصل اوسط محاصل (AR) سے تھوڑا کم ہوتا ہے۔ جب حاشیائی محاصل حاشیائی لاگت سے زیادہ ہوتا ہے تو فرم اپنے برآمد کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ حاشیائی محاصل قیمت سے کم ہے، اس لیے مکمل مسابقت کے مقابلے محاصل (Output) کی کم سطح پر حاشیائی محاصل حاشیائی لاگت کے برابر ہوگا۔

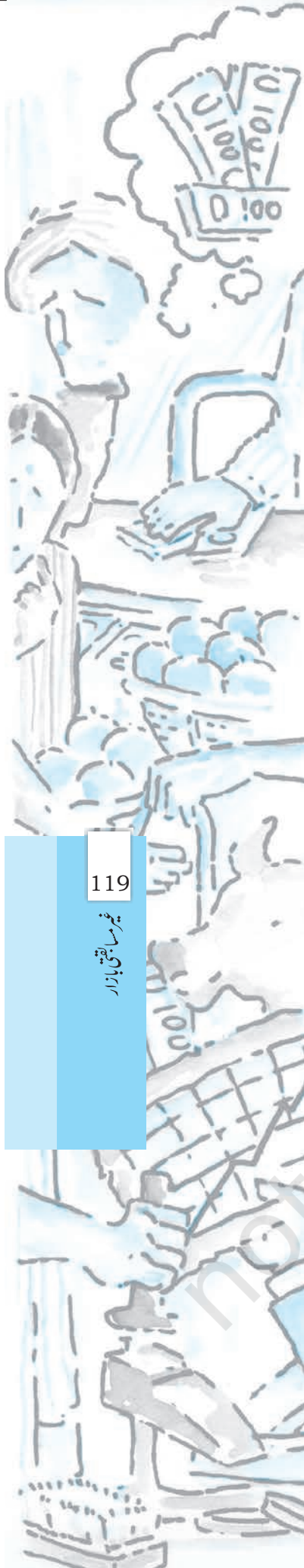
یہی وجہ ہے کہ اجارہ دار مسابقتی فرم میں مکمل مسابقتی فرم کے مقابلے محاصل کی کم مقدار کی پیداوار ہوتی ہے۔ چونکہ صارف شے کی فی اکائی کو زیادہ قیمت ادا کرنے کے خواہش مند ہیں اس لیے دی ہوئی کم تر برآمد سطح پر شے کی قیمت۔ مکمل مسابقت کے مقابلے اونچی ہوتی۔

متذکرہ بالا صورت حال قلیل مدت میں موجود رہتی ہے۔ لیکن اجارہ داری مسابقت کی بازار ساخت میں نئی فرموں کا آزادانہ داخلہ ہوتا ہے۔ اگر صنعت میں فرم قلیل مدت میں مثبت منافع حاصل کر رہا ہو تو اس سے نئی فرم اس صنعت میں شے کی پیداوار شروع کرنے کے لیے راغب ہوں گے (بازار میں داخلے کے لیے) جیسے جیسے شے کی پیداوار بڑھے گی بازار میں قیمت اسی طرح گرنے لگے گی۔ یہ صورت حال تب تک جاری رہے گی جب تک منافع صفر نہ ہو جائے۔ اس کے بعد اس صنعت خاص میں داخلہ نئی فرموں کے لیے باعث کشش نہیں رہ جائے گا۔ معکوسی طور پر اگر قلیل مدت میں صنعت میں فرموں کو نقصان ہو رہا ہو تو کچھ فرمیں پیداوار بند کر دیں گی (بازار سے اخراج) اور شے کی کل پیداوار کی مقدار میں کم سے کم شے کی قیمت اونچی ہو جائے گی۔ ایک بار منافع صفر ہونے کے بعد داخلہ اور اخراج رک جائے گا اور اس سے طویل مدت میں توازن حاصل ہوگا۔

6.2.2 محدود اجارہ داری میں فرمیں کیسا برتاؤ کرتی ہیں؟ (How do Firms behave in Oligopoly?)

اگر کسی شے خاص کے بازار میں ایک سے زیادہ فروخت کنندہ ہوں لیکن فروخت کنندگان کی تعداد بہت کم ہو تو اس بازار کی ساخت کو محدود اجارہ داری کہتے ہیں۔ محدود اجارہ داری کی ایک خاص حالت جس میں صرف دو فروخت کنندہ ہوتے ہیں اسے دو اجارہ کہتے ہیں۔ اس بازار ساخت کے تجزیے میں ہم مان لیتے ہیں کہ دونوں فرموں کے ذریعہ فروخت کی گئی پیداوار یکساں ہیں اور کسی دوسری فرم کے ذریعہ اس پیداوار کی بدل نہیں تیار کی جاتی ہے۔

فرض کیجیے کہ چند فرمیں ہیں اور ہر فرم مارکیٹ کے سائز کے لحاظ سے کافی بڑی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہر فرم اس پوزیشن میں ہے کہ وہ مارکیٹ میں کل رسد کو متاثر کر سکتی ہے اور اس طرح مارکیٹ کی قیمت کو متاثر کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر دو اجارہ فرمیں سائز کے لحاظ سے برابر ہیں اور ان میں سے ایک فرم اپنی محاصل (Output) دوگنا کرنے کا فیصلہ کرتی ہے، تو اس صورت میں مارکیٹ میں کل رسد میں کافی اضافہ ہو جائے گا جس کے نتیجے میں قیمت گر جاتے ہیں۔ قیمت میں یہ کمی، اس صفت میں موجود سبھی فرموں کے منافع پر اثر انداز ہوگی۔ دیگر فرمیں اپنے منافع کے تحفظ کے لیے رد عمل ظاہر کریں گی اور اپنے محاصل (Output) کو بڑھانے سے متعلق نیا



فیصلہ کریں گی۔ اس لیے کسی صفت میں ماحصل (Output) کی سطح، قیمت کی سطح اور اس کے ساتھ ساتھ منافع کی سطح، اس بات کا نتیجہ ہوگا کہ یہ فرمیں آپس میں کس طرح برتاؤ کرتی ہیں۔

ایک انتہائی صورت میں، فرمیں اپنا یکجا منافع بیش ترین کرنے کی خاطر آپس میں گٹھ جوڑ کر سکتی ہیں۔ اس صورت میں یہ گٹھ جوڑ اجارہ داری کے طور پر کام کرے گا۔ صفت کے ذریعہ سپلائی کی گئی مشترکہ مقدار اور ان کے لیے حاصل کی جانے والی قیمت اس طرح یکساں ہوگی جس طرح اجارہ داری کی صورت میں ہوتی ہے۔

دوسری انتہائی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ، فرمیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ آرائی کا فیصلہ کریں۔ مثال کے طور پر ایک فرم، اپنے ماحصل کی قیمت دوسری فرموں کے مقابلے کچھ کم کر سکتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ صارفین کو راغب کر سکے۔ ظاہر ہے کہ دوسری فرمیں بھی اسی طرح کا اقدام کرتے ہوئے رد عمل ظاہر کریں گی۔ اس صورت میں اس شے کی قیمت اس وقت تک کم ہوتی رہے گی جب تک کہ فرمیں ایک دوسرے کی قیمت سے کم تر کرنے کا فیصلہ کرتی رہیں گی۔ یہ سلسلہ اسی وقت ختم ہوگا جب کہ قیمتیں حاشیائی لاگت (MC) تک نہیں گر جائیں۔ (کوئی بھی فرم حاشیائی لاگت سے کم قیمت پر سپلائی نہیں کرے گی)۔ یہ صورت حال بالکل اسی طرح ہو جائے گی جس طرح مکمل مسابقت کے بازار میں ہوتی ہے۔

عملی طور پر، اس طرح کا تعاون حاصل کرنا، جس کا نتیجہ اجارہ داری ہو، حقیقی دنیا میں بہت مشکل ہے۔ دوسری جانب، فرمیں اس بات کو سمجھ سکتی ہیں کہ قیمتوں میں مسلسل کمی کر کے سخت مسابقت کرنا سے ان کے خود کے منافع کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لیے محدود اجارہ داری میں توازن، دو انتہائی صورتوں، یعنی اجارہ داری اور مکمل مسابقت کے درمیان حاصل کیا جاسکتا ہے۔

- جس بازار ساخت میں صرف ایک فروخت کنندہ ہوتا ہے اسے اجارہ داری کہا جاتا ہے۔
- اگر شے کا ایک فروخت کنندہ ہو، شے کا کوئی متبادل نہ ہو اور صنعت میں دیگر فرموں کا داخلہ ممنوع ہو تو اس شے بازار کی ساخت اجارہ دار ساخت کہا جاتا ہے۔
- شے کی بازار قیمت اجارہ دار فرم کی رسد کی مقدار پر منحصر ہوتی ہے۔ اجارہ دار فرم کے خط بازار طلب ہی اوسط حاصل خط کہلاتا ہے۔
- کل حاصل خط کی شکل اکثر اوسط خط حاصل کی شکل پر منحصر ہوتی ہے۔ منفی ڈھلان والی سیدھے خطی خط طلب کے مقابلے میں کل خط حاصل معکوسی عمودی مکانی (parabola) کے شکل میں ہوتا ہے۔
- کسی بھی مقدار سطح کے لیے اوسط حاصل کی پیمائش کل خط حاصل پر نقطہ آغاز سے متعلق نقطے کی طرف جاتے ہوئے خط کی ڈھلان سے دی جاتی ہے۔
- کسی بھی مقدار سطح کے لیے حاشیائی حاصل کی پیمائش کل خط حاصل کو واقع متعلقہ نقطے کے تماس کی ڈھلان سے کی جاتی ہے۔
- دیگر حاشیائی حاصل کی قدر اوسط حاصل کی قدر سے کم ہو تو اوسط خط حاصل نیچے کی طرف ہوتا ہے۔
- منفی ڈھلان والا خط طلب انتہائی ڈھلواں ہوتا ہے اور یہ حاشیائی خط حاصل کے نیچے ہوتا ہے۔ خط طلب تب لوچدار ہوتا ہے، جب اشیائی حاصل کی قدر مثبت ہوتی ہے اور یہ تب بے چلک ہوتا ہے جب حاشیائی حاصل کی قدر منفی ہوتی ہے۔
- اگر اجارہ دار فرم کی لاگت صفر ہو یا صرف قائم لاگت ہو تو توازن میں رسد کی مقدار کو اس نقطے کے ذریعہ دکھایا جاتا ہے جس پر حاشیائی حاصل صفر ہوتا ہے، اس کے برخلاف مکمل مسابقت میں توازن کی مقدار اس نقطے کے ذریعہ دکھائی جاتی ہے جس پر اوسط حاصل صفر ہوتا ہے۔
- اجارہ دار کے توازن کی تعریف اس نقطے سے کی جاتی ہے جس پر حاشیائی حاصل یہ حاشیائی لاگت اور حاشیائی لاگت اضافے کی حالت میں ہوتی ہے، یہ نقطہ پیداوار کے توازن کی مقدار کو بتاتا ہے۔ دی ہوئی توازن مقدار سے خط طلب کے ذریعہ توازن قیمت کو دکھایا جاتا ہے۔
- اجارہ دار فرم کا مثبت فائدہ طویل مدت میں بھی جاری رہتا ہے۔
- شے بازار میں اجارہ دار مسابقت غیر متجانس شے کے سبب پیدا ہوتی ہے۔
- اجارہ دار مسابقت میں قلیل مدتی توازن کے نتیجے میں مکمل مسابقت کے مقابل پیداوار کی مقدار کم ہوتی ہے اور قیمت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ صورت حال طویل مدت میں بھی قائم رہتی ہے لیکن طویل مدت میں منافع صفر ہوتا ہے۔
- شے بازار میں محدود اجارہ داری کی حالت تب ہوتی ہے جب یکساں اشیا کی پیداوار فرموں کی تعداد کم ہوتی ہے۔

Monopoly

اجارہ داری

Monopolistic Competition

اجارہ دارانہ مسابقت

Oligopoly

محدود اجارہ داری



1- خط طلب کی شکل کیا ہوگی تاکہ کل خط حاصل

(a) ایک نقطہ آغاز کے ذریعہ گزرتا ہو مثبت ڈھلان والا خط مستقیم ہو؟

(b) ایک افقی خط ہو؟

2- نیچے دیے گئے جدول سے کل خط حاصل اور مانگ کی قیمت لوچ کا شمار کیجیے -

مقدار	1	2	3	4	5	6	7	8	9
حاشیائی حاصل (MR)	10	6	2	2	2	0	0	0	-5

3- جب خط طلب لوچ دار ہو تو حاشیائی حاصل کی قدر کیا ہوگی؟

4- ایک اجارہ دار فرم کی کل قائم لاگت 100 روپے اور درج ذیل مانگ جدول ہے:

مقدار	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
قیمت	100	90	80	70	60	50	40	30	20	10

قلیل مدت میں توازن کی مقدار، قیمت اور کل منافع حاصل کیجیے۔ طویل موت میں توازن کیا ہوگا؟ جب کل لاگت 1,000 روپے ہو تو قلیل مدت اور طویل مدت میں توازن کا بیان کریں۔

5- اگر مشق 3 کی اجارہ دار فرم عوامی شعبہ کی فرم ہو تو حکومت اس کے انتظام کے لیے دی ہوئی سرکاری قائم قیمت (یعنی وہ قیمت کا اختیار کنندہ ہے اور اس لیے مکمل مسابقتی بازار کے فرم جیسا برتاؤ کرتا ہے؟ قبول کرنے کے لیے ضوابط تیار کرے گی اور حکومت متعین کرے گی کہ ایسی قیمت متعین ہو جس سے بازار میں مانگ اور رسد یکساں ہوں، اس صورت میں قیمت، مقدار اور منافع کیا ہوگا؟

6- اس صورت میں حاشیائی حاصل کی شکل پر تبصرہ کیجیے کس میں کل خط حاصل

(i) مثبت ڈھلان والا سیدھا خط ہو (ii) افقی سیدھا خط ہو۔

7- نیچے جدول میں شے کی خط بازار طلب اور شے کی پیدا کار اجارہ دار اور فرم کے لیے کل لاگت دی ہوئی ہے۔ ان کا استعمال کر کے درج ذیل کا شمار کریں۔

مقدار	0	1	2	3	4	5	6	7	8
قیمت	52	44	37	31	26	22	19	16	13

مقدار	0	1	2	3	4	5	6	7	8
کل لاگت	10	60	90	100	102	105	109	115	125

(a) حاشیائی حاصل (Revenue) اور حاشیائی لاگت MC جدول

(b) وہ مقدار جس پر حاشیائی حاصل اور حاشیائی لاگت برابر ہو

(c) حاصل (Output) کے مقدار توازن اور شے کی قیمت توازن

(d) توازن میں کل حاصل، کل لاگت اور کل منافع۔

- 8۔ برآمد بہتر قلیل مدت میں اگر نقصان ہو تو کیا قلیل مدت میں اجارہ دار فرم پیداوار کو جاری رکھے گی؟
- 9۔ اجارہ داری مسابقت میں کسی فرم کے خط طلب کی ڈھلان منفی کیوں ہوتی ہے؟ تشریح کیجیے۔
- 10۔ اجارہ داری مسابقت میں طویل مدت کے لیے کسی فرم کا توازن صفر منافع پر ہونے کی کیا وجہ ہے؟
- 11۔ تین مختلف طریقوں کی فہرست بنائیے جس میں محدود اجارہ فرم برتاؤ کر سکتی ہے۔
- 12۔ اگر دو اجارہ فرم کا برتاؤ نوٹ کے بیان کیے گئے برتاؤ جیسا ہو تو خط بازار طلب کو مساوات $q = 200 - 4p$ کے ذریعہ دکھایا جاتا ہے اور دونوں فرموں کی لاگت صفر ہوتی ہے۔ ہر ایک فرم کے ذریعہ اور توازن بازار قیمت میں پیداوار کی مقدار معلوم کیجیے۔
- 13۔ قیمتوں کے بے لوج ہونے سے کیا مراد ہے؟ محدود اجارہ داری کے برتاؤ سے اس طرح کا نتیجہ کیسے نکل سکتا ہے؟